بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

میلاد النبی ﷺ کی دھوم

ترجمہ: ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی

قارئین: (حکومت دبئی کی وزارتِ اوقاف و مذہبی امور کی جانب سے تمام مساجد میں ۱۱ ربیع الاوّل شریف ۱۴۲۵ھ ۳۰ اپریل ۲۰۰۴ء کو جمعۃ المبارک کو پڑھے جانے والے عربی خطبہ (خطبہ نمبر۱۰) کا ترجمہ آپ کے ہاتھوں میں ہے)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کی ہیں' میں اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد کرتا ہوں جو اس کی نعمتوں کے مساوی اور فضل کے برابر ہو۔ اے اللہ تیرے لئے حمد ہے جس طرح کہ تیری ذات کے جلال اور عظیم سلطنت کے شایانِ شان ہو۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ وحدہٗ لاشریک ہے۔ اسی کیلئے تعریف ہے۔ وہ زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اور رسول ہیں۔ تمام مخلوقات میں سے اس کے مختار ہیں اور اس کے خلیل ہیں۔ آپ نے پیغام پہنچا دیا' امانت ادا کر دی' اُمت کی خیر خواہی کی' غم دور کئے اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کیا اور حق ادا کیا یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

اے اللہ! ہمارے سردار' ہمارے نبی اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم' آپ کی آل' آپ کے اصحاب' تابعین اور قیامت کے دن تک حالت ایمان

میں ان کی پیروی کرنے والوں پر درود و سلام اور برکتیں بھیج۔

اے اللہ جل جلالہٗ کے بندو! میں تمہیں اور اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی نصیحت کرتا ہوں۔

قرآن مجید میں ہے:

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا ۝ وَیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ (پارہ ۲۸، سورۃ الطلاق آیت ۲،۳)

''اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کیلئے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو''

امابعد:

ان ایام میں ہم پر اور پورے عالم اسلام پر میلادِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر سایہ فگن ہے۔ وہ رسولِ عظیم صلی اللہ علیہ وسلم کہ جن کا میلاد ایک نئے جہان کا میلاد تھا اور سطحِ زمیں پر انسانی حیات کے عہد سعید کا افتتاح تھا۔

ہاں! برادرانِ اسلام وہ دن جس میں آج سے چودہ صدیوں سے زائد عرصہ قبل پیدا ہوئے وہی دن مستحق ہے کہ اس میں انسانیت اعتزار اور بلاغت واختصار سے یہ نعرہ لگائے:

ولد الھدیٰ فالکائنات ضیاء ۝

وفم الزمان تبسم و ثناء ۝

''ہدایت کی ولادت ہوئی، پس کائنات روشن ہوگئی اور زمانے کے لب پر تبسم اور تعریف ہے ایسا کیوں نہ ہو۔ آپ ہی وہ ذات ہیں جنہوں نے انسانیت کے تمام بوجھ اُتارے''۔

قرآن مجید میں ہے:

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَیُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓىٕثَ وَیَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (پارہ۹، سورۃ الاعراف الآیہ ۱۵۷)

''وہ جو غلامی کریں گے اس رسول بے پڑھے غیب کی خبریں دینے والے جسے لکھا ہوا پائیں گے اپنے پاس توریت اور انجیل میں۔ وہ انہیں بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے منع فرمائے گا اور ستھری چیزیں ان کیلئے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں اُن پر حرام کرے گا اور اُن پر سے وہ بوجھ اور گلے کے پھندے جو اُن پر تھے اُتارے گا تو وہ جو اُس پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں اور اسے مدد دیں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ اُترا وُہی بامراد ہوئے''۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت پر ہر زمانے کو خوشی کیوں نہ ہو، آپ وہ رحمت ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ہدیہ کی ہے۔ آپ نعمت عام ہیں اور آپ سب سے بڑا احسان ہیں جس نے انسانوں کو حرص و ہوا اور شہوتوں کے بندھن سے آزاد کیا۔ قلوب کو صاف کیا اور انہیں خیر، نیکی اور بھلائی کی طرف مائل کیا۔

قرآن مجید میں ہے:

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

(پارہ۴ سورۃ آل عمران الآیہ۱۶۴)

''بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو اُن پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور اُنہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے''۔

ہاں! یا سیدی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا میلاد اُمت اسلام کا میلاد تھا۔آپ کی اُمت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر چل کر بہت بڑی اسلامی سلطنت قائم کی۔اُمت میں یہ استطاعت آئی کہ اس نے اپنا رحمت بھرا سایہ تاریخ پر ڈالا اور اُس نے طویل زمانے تک اپنے اثرات کو تمدن پر نقش کیا۔

برادرانِ ایمان! یہ خوشبو والا تہوار لوگوں کو یاد دلا رہا ہے کہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم بہت بڑا احسان تھا جس نے زمانے کی بساطِ جہالت کو سمیٹا اور عزت انسان کو واپس لایا۔

وہ زمانہ کہ جس میں ہر طرف افراتفری اور انتشار تھا۔اس میں آپ نے اونٹوں کے چرواہوں میں سے دنیا کے لیڈر اور اقوام کے استاد بنائے اور چوتھائی صدی سے کم وقت میں آپ نے بہترین اُمت تیار کی جسے لوگوں کی راہنمائی کیلئے ظاہر کیا گیا۔

اے مسلمانانِ عالم! وہ سہانی رات جس کا آسمان بڑا صاف تھا۔جس کی شام بڑی رقت انگیز تھی اور جس کی ہوا بڑی خوشگوار تھی' اس میں حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا نے انسانیت کی آنکھ کی ٹھنڈک' اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات سے افضل اور اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں کے قائد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جنم دیا۔

تجلت مولد الهادی و عمت بشائره البوادی و القصابا

''ہادی کا میلاد جلوہ فگن ہوا اور اس میلاد کی خوش خبریاں دیہاتوں اور قصبوں میں جو عام ہوئیں''۔

واسدت للبریۃ بنت وھب یداً بیضاء طوقت الرقابا

''اور حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا نے مخلوق کو سفید ہاتھ عطا کیا کہ جس نے غلاموں کو سہارا دیا''۔

لقد ولدتہ و ھاجا منیرا کما تلد السموات الشھابا

''حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو اس حال میں جنم دیا کہ آپ روشنیون کا منبع تھے جیسا کہ آسمان شہاب ثاقب کو جنم دیتے ہیں''۔

ہاں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا میلاد غلاموں کی آزادی کا اعلان تھا، جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابولہب کی لونڈی ثویبہ نے اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کی خبر دی تو اُس نے ثویبہ کو آزاد کر دیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت پر اس خوشی کی وجہ سے اس پر ہر پیر کو عذاب ہلکا کیا جاتا ہے۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب ابولہب مر گیا میں نے اُسے اس کے مرنے کے ایک سال بعد خواب میں بُرے حال میں دیکھا۔ اُس نے کہا میں نے تمہارے بعد کوئی راحت نہیں پائی مگر یہ ہے کہ مجھ سے ہر پیر کے دن عذاب ہلکا کر دیا جاتا ہے۔

امام سہیلی نے کہا یہ اس وجہ سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیر کے دن پیدا ہوئے تھے۔ ثویبہ نے ابولہب کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کی خوشخبری دی تھی اور اُس نے آپ کو آزاد کر دیا۔

کتنا اچھا وہ کلام ہے جو حافظ محمد بن ناصر الدین دمشقی نے اس سلسلہ میں پیش کیا

اذا کان ھذا کافراً جآء ذمہٗ وتبت یداہ فی الجحیم مخلداً

''جب یہ کافر تھا کہ جس کی مذمت آئی ہے اور اس کے دونوں ہاتھ ہلاک ہو گئے درآنحالیکہ وہ جہنم میں ہمیشہ تھے''۔

أتی انہ فی یوم الاثنین دائما یخفف عنہ للسرور باحمداً

''اس کے بارے میں حدیث میں آیا ہے کہ اس سے ہمیشہ پیر کے دن عذاب ہلکا کر دیا جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں خوشی کی وجہ سے''۔

فما الظن بالعبد الذی عاش عمرہ باحمد مسروراً و مات موحّداً

''پس کیا خیال ہے اس بندے کے بارے میں جس نے ساری زندگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی میں گزاری اور حالتِ ایمان میں دنیا سے چل بسا''۔

برادرانِ اسلام:

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جن کا آج ہم میلاد منا رہے ہیں وہ سب سے اونچی چوٹی ہیں اور ایسا آسمان ہیں کہ جن سے اوپر کوئی آسمان نہیں ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات میں سے اعلیٰ اور تمام بندوں سے افضل ہیں۔

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ان اللہ اصطفیٰ من ولد ابراھیم و اسماعیل واصطفیٰ من ولد اسماعیل بنی کنانۃ واصطفیٰ من بنی کنانۃ

ریشیاً و اصطفیٰ من قریش بنی ہاشم و اصطفانی من بنی ہاشم (ترمذی باب فضل النبی ﷺ)

''اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم کی اولاد میں سے حضرت اسماعیل کو منتخب کیا، حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے بنی ہاشم کو منتخب کیا اور بنی ہاشم سے مجھے منتخب کیا''۔

رحم کرے اللہ تعالیٰ اس شاعر پہ جس نے یہ کہا:

وَاَجْمَلُ مِنْکَ لَمْ تَرَقَطُّ عَیْنِی　　وَاَکْرَمُ مِنْکَ لَمْ تَلِدِ النِّسَآء

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت میری آنکھ نے کبھی دیکھا ہی نہیں اور آپ سے زیادہ عزت والا کسی ماں نے جنا ہی نہیں''۔

خُلِقْتَ مُبَرأً مِنْ کُلِّ عَیْبٍ　　کَاَنَّکَ قَدْ خُلِقْتَ کَمَا تَشَآء

''آپ کو ہر عیب سے پاک پیدا کیا گیا گویا کہ آپ کو یوں پیدا کیا گیا جیسے آپ نے چاہا''

برادرانِ اسلام:

یہ یاد کتنی بڑی یاد ہے اس سے حاصل ہونے والے سبق کتنے بڑے ہیں اور ہمیں کتنی ضرورت ہے کہ ان اسباق کو عملی جامہ پہنائیں۔

سیدی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمیں کتنی ضرورت ہے کہ ہم نظریے پر ثابت قدمی میں آپ کی ثابت قدمی کی پیروی کریں جب آپ فرما رہے تھے:

واللّٰہ لو وضعوا الشمس فی یمینی والقمر فی یساری علی ان اترک ھذا الامر ما ترکتہ حتی یظھرہ او اھلک فیہ

(تاریخ طبری ا/۵۴۵، سیرت ابن ہشام ۲/۱۰۱)

اللہ کی قسم اگر وہ (مشرکین) سورج میرے دائیں ہاتھ پر رکھ دیں اور چاند میرے بائیں ہاتھ پر کہ میں اس اسلام کو چھوڑ دوں' یہاں تک کہ اللہ اس دین کو غالب کرے یا میں اس کیلئے شہید ہو جاؤں گا"۔

سیدی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے لئے کتنا لازم ہے کہ ایذا رسانی کرنے والے لوگوں سے ہم عفو و درگزر کرتے رہیں۔ ہم آپ کے نقش قدم پر چلیں جب آپ فرمار ہے تھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِی فَانھُم لَا یعلمُون

"اے اللہ میری قوم کو بخش دے کیونکہ یہ نہیں جانتے"

سیدی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے لئے کتنا ضروری ہے کہ مساوات کی طرف آپ کی دعوت پہ عمل پیرا ہوں جبکہ آپ فرمار ہے تھے:

سلمان منا اهل البيت

ترجمہ: سلمان ہم میں سے ہے یعنی اہل بیت سے ہے۔

سیدی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

ہمیں کمزوروں کے بارے میں آپ کی وصیت پر کس قدر عمل کی ضرورت ہے جب آپ فرمار ہے تھے:

هل ترزقون و تنصرون الا بضعفآئکم (بخاری)

"تمہیں صرف تم میں سے کمزوروں سے صدقے رزق دیا جاتا ہے اور تمہاری مدد کی جاتی ہے"

بھائیو! اس سال میلاد شریف کی تقریب اس حال میں آئی ہے کہ مسلمانوں کو سخت حالات اور بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے۔ اس وقت مسلمانوں کا خون بہہ رہا ہے۔ مسلمان بے گھر ہو رہے ہیں اور ظلم وستم کی چکی تلے پس رہے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ میلاد شریف کی برکات اور اس میں جو اسباق اور نصیحتیں ہیں، یہ اُمت کیلئے ان چیلنجز کا مقابلہ کرنے میں معاون ہونگی۔

انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب مسلم امہ کیلئے امید وعمل کے دروازے کھلنے والے ہیں جو انہیں ان اہداف اور منزل کی طرف پہنچائیں گے۔

آخر میں ہمارے لئے اس کے سوا اور کچھ نہیں کہ ہم اللہ تبارک وتعالیٰ سے دُعا کریں کہ وہ ہمیں اس میلاد سے فائدہ دے اور صاحب میلاد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہمارے لئے جانوں، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب بنائے۔ ہمیں اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ ہمارے لئے اپنے فضل اور رحمت کے دروازے کھول دے۔ ہمارے لئے ہر غم سے رہائی کے اسباب پیدا فرما دے، ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ عطا کرے اور ہمارے لئے عزت اور غلبہ لکھ دے۔ آمین